احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 25 فروری 2008ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 25 فروری 2008ء 17 صفر 1429 ہجری 25 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 44

پہلے گناہوں کا کفارہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے وضو کا پانی منگوایا اور پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:۔ کوئی شخص ایسا نہیں کہ جب فرض نماز کا وقت آئے وہ اچھی طرح وضو کرے پھر وہ نہایت توجہ اور خشوع سے نماز پڑھے اور عمدگی سے رکوع (سجود) کرے تو وہ نماز اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی بڑے گناہ کا مرتکب نہ ہوا ہو اور بخشش کا یہ سلسلہ ہمیشہ سے جاری رہتا ہے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء والصلاۃ عقبہ حدیث نمبر:335)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی زہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے۔ امن میں رہتا ہے جیسے کہ ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑ گڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے۔ بعض لوگ نماز کو تو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے۔ ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں؛ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔

فاتحہ۔ فتح کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ مومن کو مومن اور کافر کو کافر بنا دیتی ہے۔ یعنی دونوں میں ایک امتیاز پیدا کر دیتی ہے اور دل کو کھولتی، سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے، اس لئے سورۃ فاتحہ کو بہت پڑھنا چاہئے اور اس دعا پر خوب غور کرنا ضروری ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ وہ ایک سائل کامل اور محتاج مطلق کے صورت بناوے اور جیسے ایک فقیر اور سائل نہایت عاجزی سے کبھی اپنی شکل سے اور کبھی آواز سے دوسرے کو رحم دلاتا ہے۔ اسی طرح سے چاہئے کہ پوری تضرع اور ابتہال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض حال کرے۔

پس جب تک نماز میں تضرع سے کام نہ لے اور دعا کے لئے نماز کو ذریعہ قرار نہ دے۔ نماز میں لذت کہاں۔؟

یہ ضروری بات نہیں ہے کہ دعائیں عربی زبان میں کی جاویں؛ چونکہ اصل غرض نماز کی تضرع اور ابتہال ہے، اس لئے کہ چاہئے کہ اپنی مادری زبان میں ہی کرے۔ انسان کو اپنی مادری زبان سے ایک خاص انس ہوتا ہے اور پھر وہ اس پر قادر ہوتا ہے۔ دوسری زبان سے خواہ اس میں کس قدر بھی دخل اور مہارت کامل ہو، ایک قسم کی اجنبیت باقی رہتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ اپنی مادری زبان ہی میں دعائیں مانگے۔

(ملفوظات جلد اول ص 402)

نماز کا پڑھنا اور وضو کا کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آ جاتی ہے اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں پھر بتلاؤ کہ وضو کرتے ہوئے کیوں موت آتی ہے۔ بظاہر کیسی عمدہ بات ہے منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا ہوتا ہے۔ مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہو جاتے اور دانتوں کی مضبوطی غذا کے عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے۔ پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے۔ ناک میں کوئی بدبو داخل ہو تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے

اب بتلاؤ کہ اس میں کیا برائی ہے۔ اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کو اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے۔

دعا کرنے کے لئے فرصت ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نماز میں ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے، اگرچہ بعض نمازیں تو پندرہ منٹ سے بھی کم میں ادا ہو جاتی ہیں۔ پھر بڑی حیرانی کی بات ہے کہ نماز کے وقت کو تضیع اوقات سمجھا جاتا ہے جس میں اس قدر بھلائیاں اور فائدے ہیں اور اگر سارا دن اور ساری رات لغو اور فضول باتوں یا کھیل اور تماشوں میں ضائع کر دیں تو اس کا نام مصروفیت رکھا جاتا ہے۔ اگر قوی ایمان ہوتا، قوی تو ایک طرف اگر ایمان ہی ہوتا، یہ حالت کیوں ہوتی اور یہاں تک نوبت کیوں پہنچتی۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 407)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

طلباء وطالبات کیلئے

دعا کی درخواست

آئندہ چند ماہ میں میٹرک' O لیول' A لیول اور انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات کا آغاز ہو رہا ہے تمام طلباء وطالبات کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ان کو کامیاب فرمائے اور سلسلہ کا انتہائی مفید وجود بنائے۔ اس سلسلہ میں طلباء وطالبات سے بھی درخواست ہے کہ باقاعدگی سے دعائیں کریں صدقات دیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعائیہ خط تحریر کریں۔

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

خلیفہ وقت کا فیصلہ ہمیشہ معروف فیصلہ ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں اطاعت کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے **علقمہ بن مُجزّزُ** کو ایک غزوہ کے لئے روانہ کیا جب وہ اپنے غزوہ کی مقررہ جگہ کے قریب پہنچے یا ابھی وہ رستہ ہی میں تھے کہ ان سے فوج کے ایک دستہ نے اجازت طلب کی۔ چنانچہ انہوں نے ان کو اجازت دے دی اوران پر عبداللہ بن حذافہ بن قیس السہمی کو امیر مقرر کردیا۔ کہتے ہیں میں بھی اس کے ساتھ غزوہ پر جانے والوں میں سے تھا۔ پس جب کہ ابھی وہ رستہ میں ہی تھے تو ان لوگوں نے آگ سینکنے یا کھانا پکانے کے لئے آگ جلائی تو عبداللہ نے (جو امیر مقرر ہوئے تھے اور جن کی طبیعت مزاحیہ تھی) کہا کیا تم پر میری بات سن کر اس کی اطاعت فرض نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ اس پر عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا کیا میں تم کو جو بھی حکم دوں گا تم اس کو بجالاؤ گے؟ انہوں نے کہا۔ ہاں ہم بجالائیں گے۔

اس پر عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا میں تمہیں تاکیداً کہتا ہوں کہ تم اس آگ میں کود پڑو۔ اس پر کچھ لوگ کھڑے ہوکر آگ میں کودنے کی تیاری کرنے لگے۔ پھر جب عبداللہ بن حذافہؓ نے دیکھا کہ یہ تو سچ مچ آگ میں کودنے لگے ہیں تو عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا اپنے آپ کو (آگ میں ڈالنے سے) روکو۔ (خود ہی یہ کہہ بھی دیا جب دیکھا کہ لوگ سنجیدہ ہورہے ہیں)۔ کہتے ہیں پھر جب ہم اس غزوہ سے واپس آگئے تو صحابہؓ نے اس واقعہ کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کردیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’امراء میں سے جو شخص تم کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کا حکم دے اس کی اطاعت نہ کرو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الجہاد باب لاطاعۃ فی معصیۃ اللّٰہ)

تو واضح ہو کہ نبی یا خلیفہ وقت کبھی بھی مذاق میں بھی یہ بات نہیں کرسکتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم کسی واضح حکم کی خلاف ورزی امیر کی طرف سے دیکھو تو پھر اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو۔ اوراب اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت ………… کا قیام ہوچکا ہے اور خلیفہ وقت تک پہنچو۔ جس کا فیصلہ ہمیشہ معروف فیصلہ ہی ہوگا انشاء اللہ۔ اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق ہی ہوگا۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ **تمہیں خوشخبری ہو کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہی ہو۔ کوئی ایسا فیصلہ انشاء اللہ تمہارے لئے نہیں ہے جو غیر معروف ہو۔**

اس کے بعد اب میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوکر، آپ کی بیعت کرکے، آپ سے ان دس شرائط پر عہد بیعت باندھ کر ان شرائط پر عمل بھی کیا گیا، اطاعت کا نمونہ بھی دکھایا گیا یا صرف زبانی جمع خرچ ہی رہا کہ ہم ان شرائط پر آپ سے بیعت کرتے ہیں۔ اس کے لئے میں نے چند نمونے لئے ہیں جن سے پتہ چلے کہ بیعت کرنے والوں نے اپنے اندر کیا روحانی تبدیلیاں کیں اور کیا روحانی انقلابات آئے۔ اور یہ تبدیلیاں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اور اس زمانہ میں بھی ہمیں نظر آتی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’میں حلفاً کہتا ہوں کہ کم ازکم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہوجاتے ہیں‘‘۔

(سیرۃ المہدی جلد اول ۔ صفحہ 146)

تو ایک شرط یہ تھی کہ شرک سے اجتناب کریں گے۔ صرف ہمارے مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی ایسے اعلیٰ معیار قائم کرگئی ہیں اور ایسے اعلیٰ نمونے دکھائے ہیں کہ ان کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ کیا انقلاب آیا اور حضرت مسیح موعود کے لئے دعا نکلتی ہے۔

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو متوجہ ہوں

۞ سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز سروسز ہسپتال لاہور نے مندرجہ ذیل پیرامیڈیکل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1۔ بی ایس سی آنرز میڈیکل Imaging ٹیکنالوجی (چارسالہ کورس)

2۔ بی ایس سی آنرز آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ ٹیکنالوجی (چارسالہ کورس)

3۔ بی ایس سی آنرز میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی (چارسالہ کورس)

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 مارچ 2008ء ہے مزید تفصیلات روزنامہ جنگ لاہور 16 فروری 2008ء میں دیکھی جاسکتی ہیں ایف ایس سی پاس واقفین نو جو میڈیکل کالج میں داخلے کیلئے انٹری ٹیسٹ میں پاس نہ ہوسکے ہوں وہ یہ کورسز پاس کر کے جماعت کیلئے بہترین اور مفید وجود بن سکتے ہیں کیونکہ جماعت کے ہسپتالوں میں ان کی ضرورت ہے۔

(وکیل وقف نو)

اعلان داخلہ

۞ وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد نے شعبہ کمپیوٹر سائنس، فزکس، اردو، مینجمنٹ سائنسز اور معاشیات کے متفرق بیچلر اور ماسٹر پروگرام میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں اس سلسلہ میں مکمل معلومات مورخہ 17 فروری روزنامہ جنگ یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہیں www.fuuastisb.edu.pk داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 فروری 2008ء ہے۔

۞ ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) نے ایم فل میں داخلوں اور HEC اسکالرشپ سکیموں کیلئے GAT General کے انعقاد کی ذمہ داری NTS کو سونپی ہے۔ کم ازکم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ایم فل اور HEC سکالرشپس پروگراموں کے ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں اس سلسلہ میں مکمل معلومات متعلقہ ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں متعلقہ سائٹ کا ایڈریس یہ ہے www.nts.org.pk

ڈومیسائل بنوالیں

۞ دو تین ماہ میں انٹرمیڈیٹ کے بورڈ کے امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔ اس کے فوری بعد (رزلٹ سے قبل) اکثر حکومتی ادارہ جات اپنے متفرق پروگراموں میں داخلہ کھول دیتے ہیں اور تمام متعلقہ کاغذات مقررہ دنوں میں جمع کروانے ہوتے ہیں ان میں سب سے اہم دستاویز (Domicile) ہوتا ہے اور کراچی میں اس کے علاوہ PRC بھی بنوانا پڑتا ہے۔ داخلہ کے قریب رش زیادہ ہونے کی وجہ سے ابھی بنوالیا جائے تو بہتر ہے۔ اس لئے تمام طلباء اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ اگر حکومتی پیشہ وارانہ ادارہ میں داخلہ کی خواہش رکھتے ہیں تو ایک تو ڈومیسائل فوراً بنوالیا جائے اور دوسرے متعلقہ اسناد کی کم ازکم 12 عدد کاپیاں اور تصاویر بھی Attest کروالی جائیں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم لیاقت علی طاہر صاحب کارکن نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد بوٹا صاحب ولد مکرم مہر دین صاحب مورخہ 14 جنوری 2008ء کو بعارضہ قلب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 16 جنوری 2008ء کو بوقت 11 بجے دن احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد محترم کو غریق رحمت کرے ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ولی محمد صاحب ترکہ مکرم احمد جان صاحب)

۞ مکرم ولی محمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ محترمہ احمد جان صاحبہ عرف احمد بی بی بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 9/18 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ 1 کنال 197 مربع فٹ میں سے صرف نصف الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرم ولی محمد صاحب (بیٹا)

(2) مکرم ڈاکٹر اقبال محمد صاحب (بیٹا)

(3) مکرم ڈاکٹر ارشاد محمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

روحانی طبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ڈاکٹرز اور اطباء کیلئے پُر حکمت اور رہنما اصول

طبیب کیلئے مناسب ہے کہ اپنے بیمار کیلئے دعا کرے کیونکہ ذرہ ذرہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

(مکرم حنیف احمد محمود صاحب)

قسط دوم آخر

فالو اپ مزید ہمدردی کا موجب ہوتا ہے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جو روحانی طبیب تھے اپنے سے تعلق رکھنے والے، میل جول رکھنے والے احباب کا حال احوال دریافت فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کے متعلق احادیث میں درج ہے کہ آپؐ صبح کی نماز کے معاً بعد حاضرین کی طرف اپنا رخ مبارک پھیر لیتے اور حاضرین یعنی نمازیوں کا جائزہ لیتے اور جو دوست نماز پر نہ آئے ہوتے ان کے گھروں میں جا کر تیمارداری کرتے اور حال احوال پوچھتے۔

آج کے دور میں جب کہ پریشانیوں اور غذائیں خالص نہ ملنے کی وجہ سے بیماریاں بہت بڑھ گئی ہیں اور مریضوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک ڈاکٹر اور طبیب کے لئے اپنے مریضوں کا Follow Up کرنا قدرے مشکل نظر آتا ہے۔ تاہم ہر ممکنہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کچھ عرصہ پہلے تک ڈاکٹرز حضرات مریضوں سے باقاعدہ رابطہ رکھا کرتے تھے۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (خسر حضرت مصلح موعود) کے متعلق آتا ہے کہ آپ کو قادیان میں ایک دوست نے شدید سردی کی رات میں اپنی اہلیہ کے معائنہ کے لئے بلوایا۔ آدھی رات گزر چکی تھی۔ مریضہ کی حالت بہت خراب تھی۔ آپ ایک ڈیڑھ میل کا فاصلہ طے کر کے مریضہ کے معائنہ کے لئے پہنچے۔ مریضہ کا معائنہ کر کے دوا دی اور فرمایا کہ ایک گھنٹہ تک پھر دورہ کا امکان ہے۔ میں یہیں ٹھہرتا ہوں۔ گھر کے مالک نے اصرار کر کے واپس بھجوا دیا۔ کیونکہ گھر میں صرف ایک کمرہ تھا۔

حضرت ڈاکٹر خلیفہ صاحب نے عین ایک گھنٹہ کے بعد گھر کے دروازہ پر دستک دے دی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو دروازہ پر موجود پا کر مالک بہت حیران و پریشان ہوا۔ پوچھنے پر فرمایا کہ مجھے مریضہ کی علالت کی فکر تھی میں باہر جانوروں کی چارہ والی جگہ پر بیٹھ گیا تھا۔ اور جب ڈاکٹر صاحب دوبارہ معائنہ کے لئے حاضر ہوئے اس وقت واقعتاً مریضہ کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔ آپ کے Follow Up کی وجہ سے مریض تندرست و صحت یاب ہو گیا۔

(سیرت و سوانح حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین ص135)

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است

ڈاکٹری شعبہ کو پیشہ کا نام صرف سمجھانے کی خاطر دیا جانا چاہیئے۔ اصل کام تو خدمت انسانیت اور خدمت خلق ہے۔ اور اس کی خاطر مال اور وقت اور اپنی تمام تر استعدادوں کو بروئے کار لانا انفاق فی سبیل اللہ کے زمرہ میں آتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب پہلی وحی نازل ہوئی اور آپؐ گھبراہٹ کے عالم میں اپنے گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہؓ سے کپڑا اوڑھنے کو فرمایا تو حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی گھبراہٹ دیکھ کر عرض کیا تھا کہ:۔

''خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی رسوا نہ کرے گا۔ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ جو خوبیاں معدوم ہو چکی ہیں ان کو جاری فرماتے ہیں اور مہمان نوازی کرتے ہیں۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک موقع پر اس کا حوالہ دے کر یہ نصیحت فرمائی ہے کہ آج بھی اگر ہم ان اوصاف اور عادات حمیدہ کو اپنائیں گے تو جماعت احمدیہ کے لئے اب بھی حفاظت کی ضمانت موجود ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر وقت خدمت خلق پر کوشاں رہتے تھے۔ ایک دفعہ ایک بڑھیا کا بوجھ اٹھا کر اس کے گھر تک چھوڑ آئے اور جب آپ سامان چھوڑ رہے تھے تو اس بوڑھی عورت نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اے نوجوان! یہاں محمد نامی ایک شخص ہے جو جادوگر ہے اس سے محفوظ رہنا۔ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نوجوان میں ہی ہوں تو فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئی۔

''بوجھ'' کا لفظ بہت وسیع ہے۔ اس سے مادی بوجھ کے ساتھ ساتھ مالی بوجھ بھی مراد لیا جا سکتا ہے جو اس شعبہ سے متعلق افراد کو غرباء و مستحقین کا برداشت کرنا ہوتا ہے۔''

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے قادیان میں یہ ہدایت دے رکھی تھی کہ قادیان میں کوئی غریب مریض ہو تو مجھے ضرور بتا دیا کریں۔ میں اسے گھر جا کر دیکھ لیا کروں گا۔

اور یہی وہ کارگر نسخہ ہے عمر بڑھانے کا جو قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔ سیرالیون کے ایک احمدی ڈاکٹر ادریس بنگورا سے مختلف نسخوں پر ایک دفعہ بات ہو رہی تھی۔ تو مجھے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ کیا میں عمر بڑھانے کا نسخہ نہ بتاؤں۔ میں نے خوشی خوشی اس امر کا اظہار کیا کہ جلدی بتلائیں تو فوراً کہنے لگے۔ کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید ہو جاتے ہیں۔ ان کی عمر دراز ہوتی ہے اور ساتھ میں آپ نے حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو بطور مثال پیش کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے بھی لمبی عمر پانے کا نسخہ یہی تحریر فرمایا ہے کہ ''انسان کو لازم ہے کہ وہ خیر الناس من ینفع الناس بننے کے واسطے سوچتا رہے۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 353)

خدمت انسانیت اور خدمت خلق کے تحت اس امر کا بھی ذکر ضروری ہے۔ کہ شعبہ ڈاکٹری سے منسلک افراد 24 گھنٹے کے لئے وقف ہیں۔ گو آج کل حالات اجازت نہیں دیتے کہ وہ گھروں کا Visit کریں۔ تاہم مریض سے رابطہ اور ان کے لئے دوائی تجویز کرنے کے اور طریق بھی تو ہیں۔ کہتے ہیں چار میم یعنی مریض، موت، مسافر اور مہمان کے آنے کا وقت مقرر نہیں ہے۔ اس لئے ڈاکٹر اور طبیب 24 گھنٹے کے لئے وقف ہے اور یہی طریق ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔ اور وہ اپنے آپ کو 24 گھنٹے کے لئے وقف سمجھتے تھے بلکہ عملاً تھے بھی۔ اور اپنے آرام پر مخلوق خدا کے آرام کو ترجیح دیتے۔

حضرت جریر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا مجھے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات سے نہیں روکا۔ آپؐ جب بھی مجھے دیکھتے تبسم فرماتے۔

(شمائل ترمذی باب فی ضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ص216)

حضرت مسیح موعود بھی باوجود بے انتہا دینی مصروفیات کے غریب اور گنوار عورتوں کا علاج خوب کیا کرتے تھے۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی زبانی یہ دلچسپ واقعہ بیان ہوا ہے آپ فرماتے ہیں۔

''بعض اوقات دوا پوچھنے والی گنواری عورتیں زور سے دستک دیتی ہیں۔ اور اپنی سادہ اور گنواری زبان میں کہتی ہیں ''مرزا جی جرا بوا کھولوتاں'' حضرت اس طرح اٹھتے ہیں جیسے مطاع ذی شان کا حکم آیا ہے اور کشادہ پیشانی سے باتیں کرتے اور دوا بتاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں وقت کی قدر پڑھی ہوئی جماعت کو بھی نہیں۔ تو پھر گنوار تو اور بھی وقت کے ضائع کرنے والے ہیں۔ ایک عورت بے معانی بات چیت کرنے لگ گئی ہے اور اپنے گھر کا رونا اور ساس نند کا گلہ شروع کر دیا ہے۔ اور گھنٹہ بھر اسی میں ضائع کر دیا ہے۔ آپ وقار اور تحمل سے بیٹھے سن رہے ہیں۔ زبان سے یا اشارہ سے اس کو کہتے نہیں کہ بس اب جاؤ دوا پوچھ لی۔ اب کیا کام ہے۔ ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے وہ خود ہی گھبرا کر کھڑی ہوتی اور مکان کو اپنی ہوا سے پاک کرتی ہے۔ ایک دفعہ بہت سی گنواری عورتیں بچوں کو لے کر دکھانے آئیں اتنے میں اندر سے بھی چند خدمت گار عورتیں شربت شیرہ کے لئے برتن ہاتھوں میں لئے آنکلیں اور آپ کو دینی ضرورت کے لئے ایک بڑا اور اہم مضمون لکھنا تھا، اور جلد لکھنا تھا میں اتفاقاً جا نکلا۔ کیا دیکھتا ہوں۔ حضرت کمر بستہ اور مستعد کھڑے ہیں جیسے کوئی یورپین اپنی دنیوی ڈیوٹی پر چست اور ہوشیار کھڑا ہوتا ہے۔ اور پانچ چھ صندوق کھول رکھے ہیں اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں اور بوتلوں میں سے کسی کو کچھ اور کسی کو کوئی عرق دے رہے ہیں۔ اور کوئی تین گھنٹے تک یہی بازار لگا رہا۔ اور ہسپتال جاری رہا۔ فراغت کے بعد میں نے عرض کیا۔ حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں۔ یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں۔ جو وقت پر کام آ جاتی ہیں اور فرمایا یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔ مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہیں ہونا چاہیئے۔''

(سیرت مسیح موعود از حضرت عبدالکریم صاحب سیالکوٹی صفحہ 20-21)

احتساب کی عادت

روحانی اور مادی معالج میں ایک سانجھی عادت احتساب یعنی اپنا محاسبہ کرنے کی ہے۔

ایک انسان کو رات کو بستر پر جاتے اور صبح اٹھتے اپنا محاسبہ کرنے اور اپنے نفس سے باتیں کرنے کی عادت ہونی چاہیئے کہ اے نفس زندگی سرمایہ ہے اور تجھے ایک دن مزید میسر آ گیا ہے۔ اس کو درست اور صحیح استعمال کے لئے منصوبہ بندی کرنا اور سابقہ کام کا محاسبہ کرنا ضروری ہے اور بالخصوص ڈاکٹری شعبہ سے

تعلق رکھنے والوں کو تو نفس کے محاسبہ کی کوشش زیادہ کرنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے یہ پیدا سامان دامار

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر شام اپنا محاسبہ فرمایا کرتے تھے اور اپنے نفس سے مخاطب ہوا کرتے تھے۔

ایسا کرنے سے انسان کی اپنی اصلاح بھی ہو جاتی ہے اور کام کرنے کے لئے نئے عزم کے ساتھ نیا رخ متعین ہوتا ہے۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ہر صبح کیلنڈر پر تاریخ کی تبدیلی اس دعا کے ساتھ کرتی تھیں۔

رب ادخلنی مدخل صدق (۔)

شفا کے واقعات کا ریکارڈ

احتساب سے اگلا قدم ایسے واقعات کا ریکارڈ رکھنا ہے جن سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مریض کو غیر معمولی حالات میں شفا ملی۔

ایسے ایمان افروز واقعات جہاں انسان کو اپنے خالقِ حقیقی اور شافی مطلق کی طرف متوجہ رکھیں گے وہاں آئندہ نسل کا بھی ان کو پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا رہے گا۔

حضرت مسیح موعود ڈاکٹروں کے لئے عبرت کے مواقع کے تحت تحریر فرماتے ہیں۔

''ڈاکٹروں کے واسطے عبرت کے نظاروں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے بہت موقعہ ہوتا ہے۔ قسم قسم کے بیمار آتے ہیں۔ بعض کے ہاتھ پاؤں کاٹ دئے جاتے ہیں بعض کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ شدت بیماری کے سبب لَامِنَ الْاَحْیَاءِ وَ لَامِنَ الْاَمْوَاتِ نہ زندوں میں داخل نہ مردوں میں۔ لیکن ایسے نظاروں کو کثرت کے ساتھ دیکھنے سے سخت دلی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ضروری بھی ہے کیونکہ نرم دل اور رقیق القلب ایسا کام نہیں کر سکتا کیونکہ سرجری کا کام بہت حوصلے کا کام ہے۔''

(ملفوظات جلد 5 ص 360)

ایک احمدی ڈاکٹر اور طبیب کی شان

ایک احمدی ڈاکٹر یا طبیب جہاں اپنی استعدادوں اور اوقات کو خدمت دینیہ کے لئے خدمت انسانیت کے لئے وقف کئے ہوئے ہوتا ہے وہاں اپنے اموال کو اللہ تعالیٰ کے نام پر خرچ بھی کرتا ہے اور اپنے تمام چندہ جات کی بروقت شرح کے مطابق ادائیگی کرتا ہے۔ بعض احمدی ڈاکٹرز اور اطباء نے اپنے کلینک پر Box بنا رکھے ہیں جہاں اپنی آمد کا 1/10 حصہ ساتھ ہی جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ یقین رکھتے ہیں۔

ع

سب تیری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

خدا کا خانہ خالی رکھو

طبیب اور ڈاکٹر اپنے علم، تجربہ کی بناء پر علاج کرتا ہے۔ اور حسبِ توفیق دوا کے ساتھ ساتھ دعا بھی کرتا ہے اور بسا اوقات مرض کو لاعلاج قرار دے دیتا ہے۔ جو درست نہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد لِکُلِّ دَاءٍ دَواءٌ الا الموت کے مطابق ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ ماسوائے موت کے۔ ممکن ہے کہ اس بیماری یا مرض کی سمجھ ڈاکٹر کو نہ آ رہی ہو۔ اپنے ساتھیوں سے صلاح مشورہ کرنا اور مریض کی جان بچانا ایک اچھے ڈاکٹر کا خاصا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''جماعت کے ڈاکٹروں سے میں چاہتا ہوں کہ ایسے معاملات میں اپنے ہی علوم کو کافی نہ سمجھیں بلکہ خدا کا خانہ بھی خالی رکھیں اور قطعی فیصلے اور یقینی رائے کا اظہار نہ کر دیا کریں کیونکہ اکثر ایسا تجربہ میں آیا ہے کہ بعض ایسے مریض جن کے حق میں ڈاکٹروں نے متفقہ طور سے قطعی اور یقینی حکم موت کا لگا دیا ہوتا ہے ان کے واسطے خدا کچھ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ بچ جاتے ہیں اور بعض ایسے لوگوں کی نسبت جو کہ اچھے بھلے اور بظاہر ڈاکٹروں کے نزدیک ان کی موت کے کوئی آثار نہیں نظر آتے خدا قبل از وقت ان کی موت کی نسبت کسی مومن کو اطلاع دیتا ہے۔ اب اگرچہ ڈاکٹروں کے نزدیک اس کا خاتمہ نہیں۔ مگر خدا کے نزدیک اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آ جاتا ہے۔

علم طب یونانیوں سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا مگر مسلمان چونکہ موحد اور خدا پرست قوم تھی انہوں نے اسی واسطے اپنے نسخوں پر ھوالشافی لکھنا شروع کر دیا۔ ہم نے اطباء کے حالات پڑھے ہیں۔ علاج الامراض میں مشکل امر تشخیص کو لکھا ہے۔ پس جو شخص تشخیص مرض میں ہی غلطی کرے گا وہ علاج میں بھی غلطی کرے گا کیونکہ بعض امراض ایسے ادق اور باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ پس مسلمان اطباء نے ایسی دقتوں کے واسطے لکھا ہے کہ دعاؤں سے کام لے۔ مریض سے سچی ہمدردی اور اخلاص کی وجہ سے اگر انسان پوری توجہ اور درد دل سے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر مرض کی اصلیت کھول دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی غیب مخفی نہیں۔

پس یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سے الگ ہو کر صرف اپنے علم اور تجربہ کی بناء پر جتنا بڑا دعویٰ کرے گا اتنی ہی بڑی شکست کھائے گا۔ مسلمانوں کو توحید کا فخر ہے۔ توحید سے مراد صرف زبانی توحید کا اقرار نہیں بلکہ اصل یہ ہے کہ عملی رنگ میں حقیقتاً اپنے کاروبار میں اس امر کا ثبوت دے دو کہ واقعی تم موحد ہو اور توحید ہی تمہارا شیوہ ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ ہر ایک امر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس واسطے (۔) خوشی کے وقت الحمدللہ اور غمی اور ماتم کے وقت اناللہ (۔) کہہ کر ثابت کرتا ہے کہ واقعہ میں اس کا ہر کام میں مرجع صرف خدا ہی ہے جو لوگ خدا تعالیٰ سے الگ ہو کر زندگی کا کوئی حظ اٹھاتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ ان کی زندگی بہت ہی تلخ ہے کیونکہ حقیقی تسلی اور اطمینان بجز خدا میں محو ہونے اور خدا کو ہی ہر کام کا مرجع ہونے کے حاصل ہو سکتا ہی نہیں۔ ایسے لوگوں کی زندگی تو بہائم کی زندگی ہوتی ہے اور وہ تسلی یافتہ نہیں ہو سکتے۔ حقیقی راحت اور تسلی انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جو خدا سے الگ نہیں ہوتے اور خدا تعالیٰ سے ہر وقت دل ہی دل میں دعائیں کرتے رہتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 613، 612)

ایک دفعہ ایک ڈاکٹر نے کسی کی بیماری کو خطرناک بتایا اور بعد میں وہ مریض تندرست ہو گیا۔ اس اطلاع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''یہ لوگ ایسی غلطیاں کھاتے ہیں۔ ہمارے مسلمان اطباء میں کیا عمدہ بات ہے کہ لکھا ہے کہ نبض دیکھنے سے پہلے طبیب یہ پڑھا کرے۔ **سبحانک لا علم لنا** (۔) (البقرہ:33) تو پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں سوا اس کے جو تو نے ہم کو سکھایا تحقیق تو علم اور حکمت والا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 281)

''خدا کا خانہ خالی رکھو کے تحت اس امر کا اظہار بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اصل اور حقیقی شافی اللہ تعالیٰ ہے۔ مرض کو سمجھنے کے لئے اپنے ساتھی احباب سے مشورہ کرنا بھی ضروری ہے اور باہم افہام و تفہیم سے ایک ادارہ میں خدمت بجا لانی ہے۔ حفظ مراتب کا خیال رکھنا اور ایک دوسرے کے نسخہ جات کو عزت اور توقیر کی نگاہ سے دیکھنا بھی ضروری ہے کیونکہ انسانی جسم کی ساخت خدا نے بنائی ہے۔ جو انسان کی سمجھ سے بالا ہے۔ ادارہ یعنی ہسپتال ایک گھرانہ کی طرح ہے۔ اور ایک گھر میں موجود تمام افراد باہم ایک دوسرے کے تعاون سے گھر کو چلا رہے ہوتے ہیں۔

''ھوالشافی'' سے تعلق میں یہ تحریر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ علاج کے تمام طریق اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے ہیں اس لئے ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی، یونانی اور چائینی علاج اکٹھا بھی ہو سکتا ہے۔ ادویات سے زیادہ انحصار اللہ تعالیٰ پر ہونا ضروری ہے۔ ایک ڈاکٹر کا خدا تعالیٰ پر یقین کامل ہونا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن کریم کو شفا کا مظہر قرار دیا ہے۔ فرمایا۔

ایک موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کہ بہترین دوائی قرآن ہے۔

اور ایک دفعہ فرمایا:۔

کہ تم پر دو شفائیں لکھ دی گئی ہیں۔ ایک شھد اور ایک قرآن۔

(ابن ماجہ عن عبداللہ بن مسعود)

قرآن کریم میں جن کھانے والی چیزوں کا ذکر ہے جیسے شہد، کھجور، تین، زیتون، کیلا وغیرہ وغیرہ کے متعلق جو تحقیق ہوئی ہے اس کے مطابق صحت کے لئے بہت مفید ہیں۔ اور حکماء و اطباء علاج کے طور پر ان کا استعمال خوب کرواتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ڈاکٹروں کو بھی مناسب نہیں کہ پرانی طب کو حقارت سے دیکھیں۔ بعض باتیں ان میں بہت مفید ہیں۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 508)

ایک دفعہ طب کا ذکر آیا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

'' مسلمانوں کو انگریزی طب سے نفرت نہیں چاہئے۔ (۔) حکمت کی بات تو مومن کی اپنی ہے۔ گم ہو کر کسی اور کے پاس چلی گئی تھی۔ پھر جہاں سے ملے جھٹ قبضہ کرے...... ہندی، جاپانی، یونانی انگریزی ہر طب سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 507)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان کرتے ہیں حضرت مسیح موعود نے صرف زبانی نصائح تک ہی اکتفا نہ فرمایا بلکہ عمل بھی کر دکھلایا۔

حضرت مسیح موعود کو دوران سر کا عارضہ تھا۔ ایک طبیب کے متعلق سنا گیا کہ وہ اس میں خاص ملکہ رکھتا ہے اسے بلوایا گیا کرایہ بھیج کر اور کہیں دور سے۔ اس نے حضور کو دیکھا اور کہا کہ دو دن میں آپ کو آرام کر دوں گا۔ یہ سن کر حضرت صاحب اندر چلے گئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کو رقعہ لکھا کہ اس شخص سے علاج میں ہرگز نہیں کرانا چاہتا۔ یہ کیا خدائی دعویٰ کرتا ہے۔ اس کو واپس کرایہ کے روپے اور مزید پچیس روپے بھیج دیئے کہ یہ دے کر اسے رخصت کر دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 145)

کہتے ہیں کسی گاؤں میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔ نماز استسقاء ادا کی گئی۔ ایک گیارہ سالہ بچی بھی اس نماز کی ادائیگی کے لئے گئی اور جاتی دفعہ چھتری اپنے ساتھ لے گئی۔ کسی نے پوچھا کہ ابھی تو بارش مانگنے کے لئے دعا کرنے لگے ہیں آپ چھتری بھی ساتھ لے آئی ہیں تو وہ کہنے لگی کہ جب ہم دعا کرنے لگے ہیں تو آخر بارش بھی ہو گی اور اس بارش میں میں نے گھر بھی جانا ہے اس لئے چھتری ساتھ لائی ہوں۔

اس بچی جیسا یقین کامل ایک طبیب اور معالج میں ہونا چاہئے کہ علاج کر رہا ہوں اور دوا کے ساتھ دعا بھی کر رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا اور اس کو شفا عطا ہو گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جو کوئی اس یقین کے ساتھ خدا پر توکل کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

(سورۃ الطلاق:4)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے احکامات کما حقہ پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(یہ مضمون فضل عمر ہسپتال کے گائنی وارڈ کی ایک تقریب میں سنایا گیا)

مکرم منصور احمد صاحب

ہماری والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ معلّمہ

ہماری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ لیڈی ٹیچر ایم سی لاہور حلقہ سنت نگر لاہور طویل علالت کے بعد مورخہ 30 مارچ 2006ء کو 88 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

ہماری پیاری والدہ صاحبہ مرحومہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں 1917ء کو موضع رام داس تحصیل انبالہ ضلع امرتسر میں پیدا ہوئیں۔ آپ محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب آف گوجرہ منڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی بیٹی تھیں۔

جماعتی نظام کے تحت ہمارے نانا کو رفقاء حضرت مسیح موعود میں شمار کیا جاتا ہے۔ آپ 1877ء میں پیدا ہوئے اور 102 سال کی عمر میں 24 دسمبر 1979ء میں وفات پا گئے تھے اور آپ بفضل اللہ تعالیٰ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں مدفون ہیں۔ ہماری والدہ مرحومہ کی عمر ابھی صرف 5 سال کی تھی کہ آپ کی والدہ صاحبہ فاطمہ بی بی 1922ء میں وفات پا گئیں۔ آپ کی ایک چھوٹی بہن رشیدہ بیگم صاحبہ کی عمر نانی جان کی وفات کے وقت صرف تین سال تھی۔ وہ بھی جوانی میں ہی قریباً 26 سال کی عمر میں وفات پا گئی تھیں۔

ہماری والدہ مرحومہ نے مڈل جے وی تک تعلیم حاصل کی۔ آپ نے جے وی کا امتحان ملتان سے 1942ء میں پاس کیا۔ اس کے بعد آپ نے گھریلو حالات کے پیش نظر درس و تدریس کا پیشہ اختیار کر لیا اور اس طرح آپ نے سب سے پہلے موضع کسیل تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر میں بطور معلّمہ کام شروع کیا۔ 1942ء میں جنگ عظیم دوئم کی وجہ سے ہمارے دادا جان مکرم فیروزالدین صاحب کا کاروبار بند ہو گیا۔ تو آپ اپنی فیملی کے ساتھ لاہور آ گئے اور مصری شاہ لاہور کے علاقے میں رہائش پذیر ہو گئے۔ امرتسر سے آنے کے بعد بھی ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ نے لاہور میں بھی درس و تدریس کا پیشہ جاری رکھا اور آپ کی پہلی تقرری 7 نومبر 1942ء کو مصری شاہ سکول لاہور میں ہوئی۔ اس طرح آپ نے معلّمہ کے طور پر لاہور کے مختلف مقامات نور محلّہ مڈل سکول بھاٹی گیٹ، محلّہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ، شیش محل داتا گنج بخش لاہور، وحدت کالونی اور آخر پر محلّہ جوڑے موری شاہ عالمی گیٹ لاہور میں خدمات کے بعد اسی سکول سے تقریباً 34 سال کے بعد 30 نومبر 1975ء کو ریٹائر ہو گئیں۔ آپ کے سکول کے سٹاف نے محبت، احترام اور تحفے تحائف دے کر رخصت کیا۔

ہماری والدہ محترمہ نے اپنی 34 سالہ طویل سروس میں ہمیشہ وقار سے کام کیا۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑوں سے بہت دور رہتی تھیں۔ آپ کی کارکردگی ہمیشہ مثالی رہی اور آپ کو کئی بار محکمہ نے ہیڈ مسٹریس کے عہدے کی پیشکش کی مگر آپ نے بوجوہ ہمیشہ انکار کیا۔ آپ کی لکھائی خوبصورت تھی اس لئے آپ کا رجسٹر اور رپورٹیں اور ڈائری وغیرہ خوبصورت اور دیدہ زیب ہوتی تھی۔ آپ لکھتے وقت ربڑ اور بلیڈ کا نصف ٹکڑا اپنے پاس رکھتی تھیں۔ سروس کے دوران کسی نے بھی آپ کے کام پر انگلی نہیں اٹھائی بلکہ آپ کے کام کو سراہا گیا۔ آپ کی تمام سروس کا ریکارڈ مثالی رہا۔ ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ کو سکول اور محلّہ میں ایک ٹیچر کی حیثیت سے عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور تمام چھوٹے بڑے سب آپ کو آپا جی کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ حساب کتاب اور اردو کی بڑی ماہر تھیں۔

آپ نے نہایت سادہ مگر صاف ستھری زندگی بسر کی۔ اور انہوں نے سروس کے دوران ہمیشہ اپنا لباس نہایت صاف ستھرا اور معیاری رکھا۔

ہمارے گھر کی شروع شروع میں مالی حالت اچھی نہ تھی۔ مگر ہماری والدہ صاحبہ نے اس وقت کو نہایت صبر، حوصلہ، وقار اور سلیقے کے ساتھ گزارا۔ ہماری پڑھائی کے دوران ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھا اور ہماری معمولی سے معمولی ضرورت کو پورا کیا اور ہمیں پڑھائی کے دوران کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔ ہماری والدہ مرحومہ نے ہمیں پروان چڑھانے کے لئے اپنی زندگی میں سخت محنت کی۔

جب اللہ تعالیٰ نے ہماری والدہ کے دن پھیرے اور مالی خوشحالی عطا فرمائی تو ہماری والدہ مرحومہ نے دل کھول کر اپنے عزیزوں اور تمام رشتے داروں کی ہر طرح مدد کی اور خاص طور پر غریبوں کا خاص طور پر خیال رکھا۔ ان کی بچیوں کی شادیوں کے موقع پر مالی مدد کی مگر کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہونے دی۔

ہماری والدہ صاحبہ نے 1950ء میں ہی 1/8 حصہ کی وصیت کر لی تھی اور اپنی وفات تک جو 30 مارچ 2006ء کو ہوئی تھی اپنی وصیت کے عرصے کو جو نصف صدی سے زائد عرصہ تک پھیلا ہوا ہے کو نہایت اخلاص، وفا اور صدق و صفا سے نبھایا۔ آپ اپنے چندوں کی بروقت ادائیگی کی عادی تھیں۔ آپ کی وفات کے وقت آپ کے تمام چندوں کا حساب بالکل صاف اور ہر طرح سے مکمل تھا بلکہ کچھ زائد ادائیگی بھی ہو چکی تھی۔ ہماری والدہ ہمیں بھی چندے بروقت ادا کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔

ہماری والدہ مرحومہ تحریک جدید کی اول پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں۔ اسی طرح آپ نے وقف جدید اور دیگر چندوں میں بھی دل کھول کر چندہ دیا۔ بیت السلام حلقہ سنت نگر لاہور کی تعمیر میں بھی آپ نے کافی چندہ دیا۔ اسی طرح جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات ایم ٹی اے پر نشر ہونے شروع ہوئے تو ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ نے ایک بڑا ٹی وی سیٹ اپنی طرف سے خرید کر جماعت کی خدمت میں پیش کر دیا جس سے حلقہ کے تمام احباب مستفید ہوئے اور اب تک ہو رہے ہیں۔

ہمارے والد چوہدری بشیر احمد ولد فیروزالدین امرتسر بھی تحریک جدید کے اول پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ وفات کے بعد ہماری والدہ مرحومہ نے آپ کے تحریک جدید کے چندہ کو تا وفات جاری رکھا اور اب بھی بفضل اللہ تعالیٰ ان کے تحریک جدید کا چندہ جاری ہے جس کو ہماری ہمشیرہ عزیزہ سلیم اختر صاحبہ نے جاری رکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر دے۔

ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ پردہ کی بے حد پابند تھیں۔ آپ نے پردہ کسی صورت اور کسی عمر میں بھی ترک نہیں کیا۔ جب پنشن لینے کے لئے یا کسی بھی کام کے لئے موٹر سائیکل پر جاتیں تو ہمیشہ برقعہ پہن کر جاتیں۔ حالانکہ ایک سکول ہماری رہائش سے صرف چند قدموں کے فاصلے پر واقع تھا مگر آپ ہمیشہ برقعہ پہن کر اور مناسب پردہ کرتے ہوئے سکول جایا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنی زندگی میں کبھی بھی برقعہ پہننا ترک نہ کیا۔ حالانکہ آپ کی عمر 85 سال سے تجاوز کر چکی تھی۔ جب گھر پر ہوتیں تو ہمیشہ دوپٹہ استعمال کرتی تھیں۔ جب فالج کی وجہ سے چارپائی سے لگ گئیں تو اس وقت بھی ہر وقت سر پر دوپٹہ رکھتیں۔ جب تک صحت رہی روزے رکھتی رہیں۔

قربانی کا گوشت تقسیم کرنے سے قبل ایک فہرست تیار کر لیتیں پھر گوشت کو تول تول کر لفافہ میں ڈال دیتیں اور وصول کنندہ کے نام بھی لفافہ میں رکھ دیتیں۔ گوشت تقسیم کرتے وقت تمام عزیزوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں وغیرہ سب کا خیال رکھتیں اور ان کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی تھی کہ سب کو اپنا اپنا حصہ ملے اور کوئی رہ نہ جائے۔

جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے ہم نے کبھی بھی اپنی والدہ کو نماز ترک کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ہمیں بھی ہمیشہ نماز ادا کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔ اور اگر ہم نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے تو ناراضگی کا اظہار کرتی تھیں۔ آپ اکثر قرآن مجید پڑھتی رہتی تھیں۔ ہم نے قرآن مجید اپنی والدہ صاحبہ سے پڑھا۔ اسی طرح آپ روزنامہ الفضل اور دیگر جماعتی رسالہ جات بڑے شوق سے پڑھتی تھیں۔ ویسے بھی آپ کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ آپ کو سارے خاندان کے افراد کے نام اور ان کی تاریخ پیدائش اور نیز متوفی رشتہ داروں کا سن وفات سب کچھ یاد تھا۔ ہمسایوں کے بچوں کے نام اور ان کی تاریخ پیدائش آپ کے دماغ میں محفوظ تھی اور راقم کو ان کی اس یادداشت پر اکثر حیرانی ہوتی تھی کہ کس طرح اتنا بڑا ذخیرہ ان کے دماغ میں محفوظ ہے۔

ہماری والدہ ہر سال جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرتی تھیں۔ پاکستان بننے سے قبل وہ ہمیں ہمیشہ قادیان کے جلسہ سالانہ پر 1946ء تک لے کر جاتی تھیں۔

ہمارے پیارے والد چوہدری بشیر احمد صاحب ولد فیروزالدین صاحب امرتسر 14 فروری 1914ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ نے 1957ء میں گورنمنٹ گرلز ووکیشنل سکول دیو سماج روڈ سنت نگر لاہور میں بطور ٹیچر ملازمت اختیار کی اور 1970ء میں ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔ جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہم نے والد صاحب کو باریش اور ہمیشہ صوم وصلوٰۃ کا پابند پایا۔ آپ نے اپنی زندگی کی تقریباً 70 بہاریں دیکھیں جو آپ نے نہایت سادگی سے گزاریں۔ نہ کسی سے لڑائی نہ جھگڑا۔ اگر کسی نے دکھ دیا تو صبر کر لیا۔ آپ عرصہ تک حلقہ سنت نگر لاہور کے مرکز نماز کے امام رہے اور یہ فرائض آپ اپنی وفات 1983ء تک باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔

ہماری والدہ صاحبہ نے اپنے خاوند کی وفات کے وقت کسی قسم کی بے صبری کا اظہار نہ کیا۔ حالانکہ آپ کی ازدواجی زندگی تقریباً 50 سال تک پھیلی ہوئی تھی۔ آپ نے اپنے خاوند کی وفات پر نہایت صبر کا مظاہرہ کیا۔ ہمارے والد صاحب کی وفات کے بعد ہماری والدہ محترمہ 23 سال سے زائد عرصہ تک زندہ رہیں آپ نے یہ سارا وقت نہایت تحمل اور نہایت وقار سے بسر کیا اور اپنی زندگی میں سب کی خوب خدمت کی۔

گو ہماری والدہ صاحبہ فالج کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی تھیں مگر آپ کی شنوائی وغیرہ بالکل درست رہی۔ اس لئے آپ چارپائی پر لیٹے لیٹے ہی حضور کے خطبات کو باقاعدگی کے ساتھ سنتی رہیں۔ اسی طرح حضور کی جلسہ سالانہ وغیرہ کی تقریریں اور درس قرآن کریم نہایت ذوق وشوق اور عقیدت کے ساتھ سنتی اور دیکھتی تھیں۔ آپ کی سہولت کے لئے ان کے کمرے میں ٹی وی رکھ دیا گیا تھا۔

ہماری پیاری والدہ صاحبہ بقضائے الٰہی طویل علالت کے بعد 88 سال کی عمر میں 30 مارچ 2006ء کو رات کے 10 بجے اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں...... اگلے روز صبح ساڑھے 9 بجے مرحومہ کی نماز جنازہ ان کی رہائش گاہ سنت نگر لاہور پر ملک احسان اللہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ جس میں رشتہ داروں اور سنت نگر کے حلقہ کے احباب نے شرکت کی۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھی اس لئے لاہور میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں پر نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد مرحومہ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ نمبر 6 میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین کے بعد جناب ڈاکٹر عبدالخالق صاحب خالد نائب صدر انصاراللہ پاکستان ربوہ نے دعا کروائی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارا رب ہماری والدہ مرحومہ کی مانگی ہوئی تمام دعائیں قبول فرمائے اور اس کا فیض متعلقین کو عطا فرمائے۔ آمین

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم عبدالاعلیٰ نجم الثاقب صاحب

تباہی کی ایجادیں، دفاع کے ہتھیار

پستول، بندوق اور گولہ و بارود

پہلے پہل جنگیں دست بدست لڑی جاتی تھیں جن میں پتھروں، تلواروں، بھالوں، نیزوں اور تیروں کا استعمال ہوتا تھا۔ پھر بھاری پتھر پھینکنے کے لئے مشینیں استعمال ہوئیں جن کی مدد سے محدود پیمانے پر تباہی ہوتی تھی۔ محمد بن قاسم نے جب 712ء میں سندھ پر حملہ کیا تو اس کے سپاہیوں نے منجنیق استعمال کی تھی جو دشمن کے قلعوں پر پتھر پھینکتی تھی۔ اس کے بعد آئندہ صدیوں میں آتشیں اسلحہ استعمال ہونا شروع ہوا اور ایسے ایسے خطرناک ہتھیار ایجاد ہو گئے جو یکلخت ہزاروں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار سکتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں انسان نے اپنی تباہی کے لئے کیسے کیسے ہتھیار جمع کر لئے ہیں۔

بارود

چین کے لوگ بارود بنانے سے نویں صدی عیسوی میں ہی واقف تھے۔ تاہم یورپ میں راجر بیکن اور برتھولڈ نامی اشخاص نے تقریباً سات سو سال قبل بارود بنایا۔ بارود بنانے کے لئے قلمی شورہ (Natric Acid) گندھک اور کوئلہ استعمال ہوتا تھا۔ بارود کو آگ لگانے پر زبردست دھماکہ ہوتا تھا۔ اس وجہ سے اسے چٹانیں توڑنے کے کام بھی لایا جاتا۔ پھر ایسے ہتھیار مثلاً بندوق وغیرہ ایجاد ہوئے جو بارود کی مدد سے کام کرتے تھے۔ انہی ایجادات کے بل بوتے پر انگریزوں نے دنیا کے ایک بڑے حصے پر راج کیا۔ ابتداء میں جو بارود بنایا گیا اسے گن پوڈر کہتے تھے اور گزشتہ صدی میں 1846ء میں ایک جرمن کیمسٹ کرسچن شان بین نے گن کاٹن ایجاد کی۔ اس نے روئی کو نائٹرک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ میں بھگویا اور یہ دھماکہ خیز چیز بن گئی۔ 1847ء میں اٹلی کے سابریو (Sobrero) نے نائٹروگلیسرین تیار کی۔ اسے جب جلایا جاتا تو یہ اپنے حجم سے 12000 گنا زیادہ گیس پیدا کرتی تھی۔ گن پاؤڈر (جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) جلنے پر 4000 گنا گیس پیدا کرتا ہے۔ یوں نائٹروگلیسرین بہت زیادہ طاقتور ہے۔ لیکن اس کے استعمال میں بہت خطرہ تھا کیونکہ معمولی جھٹکے یا چوٹ سے اسے آگ لگ جاتی ہے۔ اس کا حل ڈائنامائیٹ کی صورت میں نکلا۔

ڈائنامائیٹ

ڈائنامائیٹ کا موجد سویڈن کا الفریڈ نوبل ہے۔ وہ 1833ء میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ آتش گیر مادوں کا ماہر تھا۔ 1866ء میں نوبیل نے حادثاتی طور پر معلوم کیا کہ اگر مائع نائٹروگلیسرین کو ریت کی ایک قسم Kiesel Guhr سے ملا دیا جائے تو اگرچہ اس کی دھماکہ خیزی برقرار رہتی ہے تاہم اسے ہلانے جلانے پر کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس نیم ٹھوس آمیزے کو اس نے ڈائنامائیٹ کا نام دیا۔

نوبیل نے ڈائنامائیٹ کے علاوہ اور بھی بہتر بارود بنائے۔ اس نے گن پاؤڈر کو بھی بہتر شکل دی۔ ان ایجادات سے اس نے بہت دولت کمائی اور مرنے سے قبل وصیت کی کہ یہ دولت بینک میں جمع کر دی جائے اور منافع کی رقم سے ہر سال پانچ شعبوں میں اہم کام کرنے والے سائنس دانوں کو "نوبیل پرائز" دیا جائے۔

بندوق

گزشتہ چھ سو سال سے بندوق کسی نہ کسی شکل میں جنگ اور لڑائی میں کام آ رہی ہے۔ دراصل توپ بھی بندوق ہی کی ایک بڑی شکل ہے۔ بندوق کی اہم پہچان ایک بڑی سی نالی ہے۔ جس کی گولائی مختلف سائز کی ہو سکتی ہے۔ نالی کے اندر دیواریں ہموار نہیں ہوتیں بلکہ سپرنگ نما لائنیں لگی ہوتی ہیں جو گولی کو گھمانے کے کام آتے ہیں تاکہ دوران فائر گولی سیدھی ٹارگٹ پر جائے۔ فائر کرنے کے لئے ٹرائیگر دبایا جاتا ہے جس کے نتیجے میں بجلی کا چھوٹا سا شعلہ پیدا ہوتا ہے جو گولی میں موجود پوڈر کو جلاتا ہے جس سے گیس پیدا ہوتی ہے اور گیس کے زبردست دباؤ سے گولی (یا توپ کا گولہ) حرکت میں آ جاتا ہے۔ گولی کی رفتار 700 کلومیٹر فی گھنٹہ سے لے کر 4500 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔ مشین گن ایک آٹومیٹک بندوق ہوتی ہے جو ایک سیکنڈ میں تقریباً دس فائر کرتی ہے۔ مارٹر جو ایک چھوٹی توپ ہوتی ہے اور شارٹ گن کی نالی اندر سے بالکل ہموار ہوتی ہے۔ عموماً شارٹ گن کی دو نالیاں ہوتی ہیں۔

پندرہویں صدی میں جو ابتدائی بندوقیں تیار کی گئیں انہیں آرکیوبس کہتے تھے۔ ان کی نالی کے اگلے سرے سے پہلے بارود بھرا جاتا تھا اور پھر اس کے اوپر دھات کی گولی رکھ دیتے تھے۔ بعدازاں ایک چھوٹے سوراخ سے بارود کو آگ لگائی جاتی اور یوں بننے والی گیس کے دباؤ سے گولی تیزی سے نکلتی۔

بندوق کی بہتر شکل گزشتہ صدی میں سامنے آئی جب گولی اور بارود کو الگ الگ ڈالنے کی بجائے ایک ہی کارتوس میں بھرا جانے لگا اور علاوہ ازیں کارتوس کو نالی کے اگلے سرے کی بجائے پچھلے حصے میں ڈھکنا کھول کر رکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔

عام بندوقوں میں ٹریگر دبانے پر ایک پن کارتوس کو زور سے لگتی ہے جو شعلہ پیدا کر کے پوڈر کو جلانے کا کام کرتی ہے۔ بندوق کی کئی ترقی یافتہ شکلیں سامنے آ چکی ہیں۔ مثلاً کلاشنکوف، ٹرپل ٹو وغیرہ اور گزشتہ سال آسٹریلیا میں ایک الیکٹرک گن بھی ایجاد ہوئی ہے جو منٹوں میں لاکھوں فائر کرتی ہے۔

پستول

پستول اور بندوق میں بنیادی فرق صرف سائز کا ہے۔ پہلے پہل پستول 1550ء میں بنایا گیا۔ لیکن اس میں بار بار گولیاں بھرنا ایک مشکل کام تھا۔ چنانچہ 1813ء سے 1835ء کے دوران سموئیل کولٹ نامی شخص نے ریوالور ایجاد کیا جس میں بیک وقت چھ گولیاں پڑ سکتی تھیں اور ہر بار ٹرائیگر دبانے پر ایک گولی فائر ہوتی۔ اس کی ترقی یافتہ شکلیں آج کل موجود ہیں۔ آٹومیٹک پستول میں چھ سے بارہ تک گولیاں ہوتی ہیں۔ پستول کا نشانہ تھوڑے فاصلہ تک اچھا رہتا ہے۔ 12 میٹر کے بعد اس کا اعتبار کم ہو جاتا ہے۔

تارپیڈو

تارپیڈو ایک ایسا میزائل نما ہتھیار ہے جو سمندری لڑائی میں بڑا اہم ہے۔ یہ جب فائر کیا جاتا ہے تو سطح آب کے نیچے سفر کرتا ہے اور مطلوبہ ٹھکانہ کو تباہ کر دیتا ہے۔ تباہی پھیلانے کے لئے تارپیڈو کے اگلے حصے میں بارود بھر دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات تارپیڈو کو جہاز کے اوپر (عرشے سے) فائر کیا جاتا ہے اور یہ مطلوبہ فاصلہ پر جا کر سمندر میں گرتا ہے اور پھر اپنا ٹارگٹ خود تلاش کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس اگلے حصے میں آواز سننے والے آلات لگائے جاتے ہیں۔ پہلا کامیاب تارپیڈو 1866ء میں رابرٹ وائٹ ہیڈ نے بنایا تھا۔

آب دوز

سب میرین اس سمندری جہاز کو کہتے ہیں جو سطح آب سے نیچے سفر کرے اور پانی کے باہر نظر نہ آئے۔ سب میرین سب سے پہلے پہلی جنگ عظیم میں استعمال ہوئی تھی اور آج کی بحری فوج کا خطرناک ترین ہتھیار ہیں۔ سب میرین بنانے کی ابتدائی کوششیں 1620ء میں ہوئی تھیں جب بریبل نامی سائنس دان نے ایک لکڑی کی کشتی بنائی جس کے اردگرد واٹر پروف خول چڑھا دیا اور اسے پانی میں سطح سے چار میٹر نیچے لے جانے کا مظاہرہ کیا۔ 1955ء کے بعد سے تو آب دوز بنانے میں بہت ترقی ہوئی ہے اور اب ایٹمی آب دوزیں بھی بن رہی ہیں جو زیر آب رہتے ہوئے کئی کئی میزائل فائر کر سکتی ہیں جن کے ساتھ ایٹمی اسلحہ لگا ہوتا ہے اور اسے ہزاروں میل دور پھینکا جا سکتا ہے۔

بم

بم کا استعمال چار سو سال سے جاری ہے شروع شروع میں بم سے مراد بارود بھرا گولہ ہوتا تھا جس کو ایک جلتی ہوئی چیز کے ساتھ باندھ کر دشمن پر پھینک دیا جاتا تھا۔ پہلی جنگ عظیم (1914-18ء) کے دوران جہازوں سے بم گرانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس زمانے میں بم کی تباہی اس کے سائز پر منحصر ہوتی تھی۔ اسی لئے جنگ عظیم دوم (1945ء-1939ء) میں دس ہزار کلوگرام تک وزنی بم بھی بنائے گئے تھے۔

نیوکلیئر بم

یہ وہ خطرناک بم ہیں جو ایٹمی توانائی کو استعمال کرتے ہیں۔ پہلا ایٹم بم امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کے سائنس دانوں نے بنایا تھا جس کا عملی مظاہرہ 16 جولائی 1945ء کو نیو میکسیکو میں کیا گیا۔ بعدازاں 6/ اگست 1945ء کو امریکہ نے جاپان کے شہر ہیروشیما پر پہلا ایٹم بم گرایا جس سے پچھتر ہزار شہری ہلاک ہو گئے اور دوسرا ایٹم بم 9/اگست 1945ء کو جاپان کے شہر ناگاساکی پر گرایا گیا جس سے انتالیس ہزار آدمی ہلاک ہو گئے۔ ایٹم بم کے بعد مزید خطرناک ہائیڈروجن بم اور نیوٹران بم بھی بن چکے ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

ہماری پیاری والدہ صاحبہ نے وفات کے وقت اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب ریٹائرڈ فورمین واہ فیکٹری، راقم منصور احمد ریٹائرڈ ایڈمنسٹریٹو آفیسر پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون لاہور، ڈاکٹر مسعود احمد صاحب چوک پرانی انارکلی لاہور ایک بیٹی مکرمہ سلیم اختر صاحبہ ایس ایس ٹی (ریٹائرڈ) محکمہ تعلیم اور 4 پوتیاں اور تین پوتے بھی اپنی یادگار چھوڑے۔ اس وقت آپ کے دو پوتے عزیزم عباس احمد اور بلال احمد لندن میں ہیں اور ایک پوتا عزیزم ڈاکٹر ظفر احمد صاحب اور ایک پوتی صوفیہ آسٹریلیا میں ہیں۔ آپ نے ایک پوتی کے تین بچے اور ایک پڑپوتی اور ایک پڑپوتا بھی دیکھ لیا۔

آخر پر دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے والدین کے درجات بلند کرے اور ان سب کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

تلاش نہیں رہی

سعید اقبال میو اپنے مضمون میں لکھتے ہیں۔

میری قوم کو آج باہر سے آئے کسی مسیحا کی تلاش نہیں رہی بلکہ ہر پاکستانی کو اپنے اندر سے ہی اپنا رہنما تلاش کرنا ہوگا۔ تاکہ ملک کو آزاد کرایا جا سکے۔ ترقی کی شاہراہ پر اپنے آپ کو ڈالا جا سکے۔ حقیقی اور روشن خیال ترقی اس روز ہوگی جس دن حقیقی معنوں میں عوامی انقلاب آئے گا۔

(روزنامہ دن 10 دسمبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77616 میں امتہ العزیز

زوجہ عبدالمجید قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازوالد مرحوم زرعی اراضی 1/2/ ایکڑ واقع گولیکی گجرات اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بُٹر ولد چوہدری رحمت علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ ولد چوہدری رحیم بخش (مرحوم)

مسل نمبر 77617 میں سید جعفر حسین شاہ

ولد سید عطاء اللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2003ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید جعفر حسین شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 30548۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد انجم وصیت نمبر 41600

مسل نمبر 77618 میں ظفر شریف

ولد محمد شریف گلزار قوم رانجھا پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی -/60000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر شریف۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شریف وصیت نمبر 52905

مسل نمبر 77619 میں صبیحہ ظفر

زوجہ ظفر شریف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/34000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شریف وصیت نمبر 52905

مسل نمبر 77620 میں شاہدہ ناہید

زوجہ ناہید احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/31500 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 77621 میں کشور سلطانہ

بنت شریف احمد (مرحوم) قوم جٹ ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر رفیق وصیت نمبر 34050

مسل نمبر 77622 میں مقصود احمد طاہر

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R مروٹ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد سلیم ولد ڈاکٹر محمد سلیم

مسل نمبر 77623 میں بشارت علی

ولد محمد صدیق قوم مہار پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد طاہر ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع باجوہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 77624 میں حمیرا بشارت

بنت بشارت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 گرام مالیتی -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 77625 میں سمیرہ بشارت

بنت بشارت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن اڑھائی گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ بشارت گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر

مسل نمبر 77626 میں عدنان ابراہیم

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1100000 روپے (2) مکان مشترکہ 2 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 عمار اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد نواز خان ولد رانا نجم الدین

مسل نمبر 77627 میں صمد مجید

ولد مجید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صمد مجید۔ گواہ شد نمبر 1 منصور محمود منہاس وصیت نمبر 29237۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77628 میں زاہد ظہور

ولد ظہور احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالوحید ولد غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی معلم سلسلہ ولد جمیل احمد

مسل نمبر 77629 میں رُخسانہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77630 میں محمودہ نواز

زوجہ رانا محمد نواز خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/270000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11350 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نواز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خاں ولد خان محمد

مسل نمبر 77631 میں محمد شریف

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ بھٹی طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالوحید ولد غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد قوی ولد محمد امین

مسل نمبر 77632 میں آفاق احمد

ولد محمد اسحاق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77633 میں راشد احمد

ولد محمد اسحٰق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالوحید ولد غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77634 میں رشید احمد

ولد اللہ ماہی قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا نو ایکڑ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) رہائشی مکان 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصرت احمد ناصر ولد چوہدری لاب دین۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد احمد وصیت نمبر 29222

مسل نمبر 77635 میں منور احمد

ولد برکت علی قوم بھٹی پیشہ زمینداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نواز خاں ولد رانا نجم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خاں وصیت نمبر 38232

مسل نمبر 77636 میں بلقیس بیگم

زوجہ منور احمد قوم سلہری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1964ء ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاں ولد محمد احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 77637 میں اعجاز احمد

ولد نور حسن قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی /800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77638 میں امداد احمد

ولد نیاز علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ آباد، ساڑھے تین ایکڑ غیر آباد مالیتی اندازاً -/762000 روپے (2) 10 مرلہ مکان میں 1/5 واں حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امداد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور احمد ولد میاں مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خاں ولد خان محمد

مسل نمبر 77639 میں محمد سرور احمد

ولد میاں مجید احمد خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وحید احمد ولد غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خاں ولد خان محمد

مسل نمبر 77640 میں عالیہ ظہیر

بنت ظہیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عطاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 77641 میں طاہرہ صدیقہ

بنت محمد رفیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان طاہر ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77642 میں فرحان احمد طاہر

ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد خان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 77643 میں نعمان احمد ناصر

ولد محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد خان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77644 میں عدیل احمد

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77645 میں لقمان احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77646 میں امان اللہ

ولد نذیر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ مالیتی -/125000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد اعوان ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ورک ولد خیر دین

مسل نمبر 77647 میں ارشاد بیگم

زوجہ امان اللہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/15000 روپے (3) پلاٹ 7 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (4) مویشی مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77648 میں رشیدہ بیگم

زوجہ ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اداشدہ بصورت حق مہر زیور مالیتی -/100000 روپے (2) زرعی اراضی اڑھائی کنال واقع چک نمبر 223/9R مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77649 میں منور احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ ورک پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) 8 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22800 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ورک ولد خیر دین

مسل نمبر 77650 میں نعیم احمد

ولد سید احمد قوم سروعہ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال۔ 4/1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/70000 روپے (3) گائے ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 77651 میں محمد بوٹا

ولد نصر اللہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 175/1 ایکڑ واقع 223/9R مالیتی اندازاً -/2200000 روپے (2) رہائشی مکان 16 مرلہ واقع 223/9R مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (4) 2 عدد بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 77652 میں امتہ المتین

زوجہ محمد بوٹا قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 100 کنال واقع چک نمبر 223/9R مالیتی -/500000 روپے (2) 2 عدد بھینس مالیتی -/40000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولہ (4) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بوٹا خاوند موصیہ

مسل نمبر 77653 میں محمد اشرف

ولد محمد شریف قوم جٹ ورک پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد اعوان ولد محمد دین

مسل نمبر 77654 میں مطلوب احمد

ولد محمد اشرف قوم گھمن جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/180000 روپے (2) مشترکہ مکان 10 مرلہ پلاٹ 8 مرلے (تین بھائی اور چار بہنیں حصہ دار ہیں) میں حصہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطلوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد خورشید احمد

مسل نمبر 77655 میں محمد احمد

ولد محمد ابراہیم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی مکان 2 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/70000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد خان محمد

مسل نمبر 77656 میں مبارکہ بیگم

زوجہ ارشاد احمد قوم دیو پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3 کنال مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77657 میں شہباز احمد

ولد محمد ابراہیم قوم سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد شہباز احمد

مسل نمبر 77658 میں ناہید احمد طاہر

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) بھینس مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناہید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد محمود احمد

مسل نمبر 77659 میں سمیرا انور

زوجہ رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) زرعی اراضی 10 مرلے۔ 3 کنال 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور اندازاً مالیتی -/900000 روپے (3) زرعی اراضی 7 کنال چک نمبر 168 مراد اندازاً مالیتی -/300000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44625 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا انور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 77660 میں آمنہ قیصر

بنت رانا قیصر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 77661 میں بشریٰ تسنیم

زوجہ طاہر احمد خاں رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/98000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاں رانا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 77662 میں عطاء الرب رانا

ولد اللہ رکھا رانا قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرب رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مظفر احمد ولد چوہدری محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 77663 میں عشرت منصور

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نظام آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/216000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خان وصیت نمبر 33253۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77664 میں ناصر احمد

ولد حکیم محمد احمد قوم قریشی پیشہ دوکانداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پونے دو مرلہ دوکان اندرون کچہری گلی خانیوال اندازاً مالیتی -/2800000 روپے (2) ڈیڑھ مرلہ دوکان اندرون کچہری گلی خانیوال اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 8 مرلہ 7 سرساہی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان + تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77665 میں منیر احمد مشرف

ولد رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نظام آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/3 حصہ (تین بھائیوں کے نام) اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد مشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77666 میں جاوید احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم لہرا پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D11 ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 77667 میں صغیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم لہرا پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D11 ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 77668 میں سمیرا شبنم

بنت چوہدری مختار احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا شبنم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 77669 میں نصیر احمد

ولد طفیل احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 77670 میں مشتاق احمد

ولد فضل احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد بھینس اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 77671 میں شمع فردوس

بنت مشتاق احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہری پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 77672 میں نعیم احمد شاہد

ولد مشتاق احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083 گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 77673 میں کنیز انجم

زوجہ چوہدری وسیم احمد کاہلوں قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 77674 میں حرا وسیم

بنت چوہدری وسیم احمد کاہلوں قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 110/11R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد کاہلوں والد موصیہ

مسل نمبر 77675 میں چوہدری محمد نواز

ولد چوہدری شاہ نواز قوم بندیشہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پورہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع حسن پورا اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کوثر محمود ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 77676 میں مشرف نواز

ولد چوہدری احمد حسین قوم بندیشہ جٹ پیشہ دوکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشرف نواز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشارت علی ولد چوہدری خداداد

مسل نمبر 77677 میں عالیہ اسلم

بنت چوہدری محمد اسلم قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/8000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اسلم والد موصیہ

مسل نمبر 77678 میں خدا بخش

ولد میاں اللہ بخش قوم بُھٹہ پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے سدھو ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) خالی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ وصیت نمبر 27488۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 77679 میں اشفاق رسول

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق رسول۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77680 میں لئیق احمد

ولد شریف احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 مرلہ اراضی واقع موضع رلیو کے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد بشیر احمد

رائٹر کمپنی کا بانی پال جولیس رائٹر

پال جولیس رائٹر مشہور جرمن نژاد انگریز صحافی تھا وہ 1816ء میں جرمنی میں کیسل کے مقام پر پیدا ہوا اور اس نے 1849ء میں مشہور خبررساں ایجنسی ''رائٹر'' کی بنیاد رکھی۔

خبررساں ایجنسیاں آجکل اخباری صنعت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہیں۔ دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ایسا ہو جہاں تک خبررساں ایجنسیوں کا جال نہ پھیلا ہو۔

جب صحافت کا آغاز ہوا تو ابتداء میں خبروں کے حصول کے لئے قاصدوں، نامہ نگار اور مراسلہ نگاروں کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں۔ جو ڈاک کے ذریعہ خبریں ارسال کیا کرتے تھے۔ پھر اخبارات نے خصوصی مواقع کی کوریج کے لئے نامہ نگار بھیجنے کا آغاز کیا۔ جنگ کریمین (56-1853ء) کے زمانے میں ایک جنگی نامہ نگار William Howard Russell کا بہت شہرہ ہوا۔ جسے لندن کے مشہور روزنامہ ''ٹائمز'' نے اس جنگ کی کوریج کے لئے متعین کیا تھا۔

تقریباً اسی زمانے میں تار برقی کی ایجاد کے باعث خبررساں ایجنسیوں کے قیام کے لئے راہ ہموار ہوئی۔ جن کے قیام کے سلسلہ میں Charless Hovas اور اس کے ایک ملازم Bernhard Wolff کے نام بہت نمایاں ہیں۔ Hovas نے 1835ء میں اپنی نیوز ایجنسی قائم کی اور لندن، برسلز اور پیرس کے درمیان Charrier Pigeon سروس کا آغاز کیا۔ 1849ء میں برلن اور Archaen کے درمیان تار برقی کا آغاز ہوا تو برنارڈ وولف نے برلن میں ٹیلی گرافک بیورو قائم کیا۔ اس نئی سروس کے اہم عناصر تجارتی خبریں سٹاک ایکسچینج کی قیمتیں اور بازار کے نرخ تھے۔

تار برقی کے دوسرے سرے Archaen پر پال جولیس رائٹر نے اپنا دفتر قائم کرلیا اور خبریں بھیجنے لگا۔ 1851ء میں وہ لندن منتقل ہوگیا۔ ابتداء میں اس نے لندن کے اخبارات کو سمندر پار کی تجارتی خبریں فراہم کرنا شروع کیں۔ 1858ء میں اس نے ٹائمز کو دوسری نوع کی خبروں کی فراہمی بھی شروع کی اور نپولین سوئم کی ایک تقریر پر مشتمل خبر ٹائمز میں اشاعت پذیر ہوئی۔ جلد ہی رائٹر کا دائرہ کار ساری دنیا میں پھیل گیا اور اس نے ساری دنیا میں تار برقی (ٹیلی گراف) کا نظام پہنچا دیا۔

رائٹر کو برصغیر تک پہنچنے میں بہت زیادہ وقت نہیں لگا۔ انیسویں صدی کی چھٹی دہائی میں (1870ء) بمبئی ٹائمز (جو آجکل ٹائمز آف انڈیا کے نام سے شائع ہوتا ہے) برصغیر کا پہلا اخبار تھا جس نے رائٹر کی خدمات حاصل کی تھیں۔ اردو اخبارات میں 1911ء میں یہ سروس سب سے پہلے ''زمیندار'' نے حاصل کی۔ مولانا محمد علی جوہر کا ہمدرد دوسرا اردو اخبار تھا جس نے رائٹر کی خدمات حاصل کیں بعد ازاں برصغیر کے تمام اخبارات اس خبررساں ادارے سے خبریں حاصل کرنے لگے۔

رائٹرز نیوز ایجنسی دنیا کی پہلی بین الاقوامی نیوز ایجنسی تھی۔

1865ء میں یہ لمیٹڈ کمپنی بن گئی۔ 25 فروری 1899ء کو پال جولیس رائٹر کے انتقال تک اس ایجنسی کا انتظام و انصرام اسی کے ہاتھ میں رہا۔ اس کے انتقال کے بعد ایجنسی کا کاروبار اس کے بیٹے نے سنبھال لیا۔ بعد میں کاروبار میں توسیع ہو جانے کے باعث اس ادارے کو 1916ء میں ایک سنڈیکیٹ کے سپرد کر دیا گیا۔

اس وقت دنیا میں رائٹر کے علاوہ جو نیوز ایجنسیاں کام کر رہی ہیں ان میں امریکہ کی یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل (UPI) اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ (اے پی اے) فرانس کی ایجنسی فرانس پریس (AFP) روس کی تاس اور چین کی نیو چائنا نیوز ایجنسی (NCNA) شامل ہیں۔

پاکستان میں اس وقت دو بڑی نیوز ایجنسیاں کام کر رہی ہیں۔ جن کے نام ایسوسی ایٹڈ پریس پاکستان (APP) اور پاکستان پریس انٹرنیشنل (PPI) ہیں۔

ان نیوز ایجنسیوں کے تقریباً ہر بڑے شہر میں دفاتر قائم ہیں۔ جو بذریعہ ٹیلی پرنٹر ایک دوسرے سے 24 گھنٹے رابطہ رکھتے ہیں۔ ان مراکز کے اردگرد کے شہروں اور قصبوں میں ایجنسی کے نمائندے موجود ہیں جو اپنے اپنے علاقوں کی خبریں ٹیلی پرنٹروں کے ذریعہ مختلف دفاتر کو بھیجتے ہیں جہاں سے یہ خبریں دفاتر سے منسلک اخبارات کو فراہم کر دی جاتی ہیں۔ اخبارات کے علاوہ یہ خبریں بذریعہ ٹیلی پرنٹر ریڈیو سٹیشن، سٹیشنوں، محکمہ اطلاعات کے دفاتر اور چاروں صوبائی گورنروں کے دفاتر کو مہیا کی جاتی ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی خبررساں ایجنسی رائٹر کے بانی پال جولیس رائٹر کا انتقال 25 فروری 1899ء کو ہوا تھا۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

نئی پارلیمنٹ کے ساتھ کام کرنے کیلئے تیار ہوں

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ جمہوریت کی ترقی کیلئے امریکی حمایت بہت ضروری ہے۔ ملک کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کو شکست‘ اقتصادی ترقی کی رفتار برقرار رکھنا اور مستحکم اور جمہوری حکومت کا قیام جیسے تین اہم چیلنجز درپیش ہیں۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے وہ نئی پارلیمنٹ کے ساتھ کام کرنے پر تیار ہیں۔

پنجاب میں بھی حکومت بنانے پر غور کر رہے ہیں‘ آصف زرداری

پاکستان پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کے اسلام آباد میں ہونے والے اجلاس میں قائد ایوان کی نامزدگی سمیت اہم فیصلے کر لئے گئے۔ اجلاس میں حکومت سازی کے لئے حکمت عملی کو حتمی شکل دی گئی۔ آصف زرداری نے کہا ہے کہ حکومت سازی کیلئے ابھی صلاح مشورے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ سرحد میں اے این پی سے مل کر حکومت بنائیں۔ سندھ میں ہمیں اکثریت حاصل ہے لیکن پھر بھی ہم چاہیں گے کہ مرکز اور سندھ میں ایم کیو ایم کے ساتھ مل کر حکومت بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے حوالے سے بھی سوچ بچار جاری ہے کہ وہاں بھی اپنی حکومت بنائی جائے۔ بلوچستان میں دوستوں سے مل کر حکومت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صلاح مشوروں کا یہ سارا عمل جلد ہی فائنل ہو جائے گا۔

مکمل جمہوریت کی بحالی پر پاکستان کی رکنیت بحال کرنے پر تیار ہیں‘ دولت مشترکہ

دولت مشترکہ نے پاکستان میں نئی حکومت کی تشکیل پر پاکستان کی رکنیت کی بحالی کا عندیہ دے دیا۔ دولت مشترکہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں مکمل جمہوریت کی بحالی پر دولت مشترکہ پاکستان کی رکنیت بحال کرنے پر تیار ہے۔ اس امر کا اظہار دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے قومی انتخابات کے کامیاب انعقاد پر وفاقی سیکرٹری الیکشن کمیشن کنور محمد دلشاد کے نام خصوصی پیغام میں کیا ہے۔

بارات پر ریموٹ کنٹرول بم سے حملہ‘ دلہن سمیت 17 افراد جاں بحق 9 زخمی

سوات میں مینگورہ کے شمال میں مٹہ کے علاقہ رونیال میں سڑک کنارے نصب ریموٹ کنٹرول بم پھٹنے سے دلہن سمیت 17 باراتی جاں بحق جبکہ 9 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی طبی امداد جاری ہے۔ مرنے والوں میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ جائے وقوعہ کے قریب ایک اور بم بھی برآمد ہوا جسے بم ڈسپوزل نے ناکارہ بنا دیا۔ سوات اور مٹہ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ 18 فروری کے عام انتخابات کے بعد سرحد میں ہونے والا یہ پہلا بم دھماکہ ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نواز صاحب گھمن فرینکفورٹ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد علی صاحب گھمن ولد مکرم چوہدری خیر دین صاحب آف چک 86 گ۔ب گوراله تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 18 فروری 2008ء کو ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 90 سال تھی۔ مورخہ 19 فروری 2008ء کو بعد نماز مغرب مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے بیت المہدی میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ربوہ کے عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب اٹھوال مربی سلسلہ دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بڑے ملنسار‘ مہمان نواز‘ دعا گو اور علاقہ میں اثر و رسوخ رکھنے والے مخلص احمدی تھے عزیز و اقارب سے بہت نرم دلی سے معاملہ آرائی کرتے تھے آپ نے اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا مکرم عاشق حسین صاحب جرمنی اور ایک بیٹی محترمہ نصرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اعظم وڑائچ صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمجید قادیانی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ ناصر آباد ربوہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب مرحوم مورخہ 26 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی بعمر 83 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 28 جنوری کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ آپ نے لواحقین میں پانچ بیٹے خاکسار‘ مکرم محمد امین صاحب دارالعلوم شرقی نور‘ مکرم حفیظ احمد صاحب کراچی مکرم لطیف احمد صاحب ناصر آباد‘ مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی چھوڑے ہیں 2 بیٹیاں آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ بہت ملنسار‘ مہمان نواز اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔

درخواست دعا

محترم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع کوئٹہ کی والدہ محترمہ اہلیہ محترم عبدالمنان شاہد صاحب مرحوم مربی سلسلہ شوگر ہائی ہو جانے کی وجہ سے قومہ میں چلی گئی تھیں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا طبیعت بہتر ہو گئی احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 25 فروری

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:05

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

بلڈنگز برائے فروخت
دو عدد بلڈنگز نزد اقصیٰ چوک فروخت کیلئے موجود ہیں
بلڈنگز چالیس ہزار روپے ماہوار کرایہ پر دی ہوئی ہیں۔
برائے رابطہ
0014165245059
300-7992321

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
برائے نرسری کلاسز 2008ء
● الصادق اکیڈمی میں جونیئر اور سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 24 فروری بروز اتوار شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
● جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2008ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
● داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفیکیٹ منسلک کریں۔
نوٹ: ادارہ میں مرد و خواتین ٹیچرز کی آسامیوں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 047-6211637-6214434

MB/FD-10/FR

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889